تبصرے

شاء بخبر :- از مولانا انتظام اللہ شہابی تقطیع خورد ضخامت ۴۰۱ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت درج یں. ملنے کا پتہ :- مرتضائی پریس آگرہ

خواجہ غلام غوث بخبر مرزا غالب مرحوم کے ہم عصروں میں تھے۔ اُردو نثر بہت عمدہ لکھتے تھے۔ شاعر ی تھے۔ مگر زیادہ تر فارسی میں کہتے تھے۔ اُنھوں نے ۱۸۴۶ء میں اُردو نثر نگاری اور اُردو میں خطوط نویسی طرف توجہ کی۔ تو ایسے گل کھلائے کہ اپنے ہم عصروں میں ایک نمایاں طرزِ انشا کے مالک ہو گئے۔ مرزا غالب کوئی اُردو خط ۱۸۵۰ء سے پہلے کا اب تک نہیں ملا۔ اس اعتبار سے خواجہ بخبر کو مرزا پر فوقیت حاصل ہے ر جہاں تک اُن کی انشا کا تعلق ہے اُس میں وہ مرزا کے ہم نشین نظر آتے ہیں۔

ان کے خطوط کے تین مجموعے فغانِ بخبر، خونابۂ جگر، اور رشکِ لعل و گہر کے نام سے مدت ہوئی کہ شائع و چکے ہیں لیکن ان خطوط کے علاوہ بھی چند اُردو خطوط اور بعض تحریریں ایسی تھیں جو اب تک کتابی صورت میں شائع یں ہوئی تھیں۔ مفتی انتظام اللہ صاحب شہابی لائق مبارکباد ہیں کہ آپ نے ان خطوط کو شائع کر کے اُردو اد ے خزانہ میں چند انمول جواہر کا اضافہ کیا ہے۔ اِن خطوط کو پڑھ کر حیرت ہوتی ہے کہ اب سے ستر اسی برس لے بھی خواجہ بخبر کس طرح ایسی صاف سلیس اور شستہ و رواں اُردو لکھتے تھے کہ وہ بالکل آج کی نکھری ہوئی ور ترقی یافتہ زبان معلوم ہوتی ہے۔ کتاب کے شروع میں بخبر کے ذاتی سوانح، اخلاق و عادات، اور ان کے ضائل و کمالات پر ایک فاضلانہ مقدمہ ہے جن میں ان کی انشا کی خصوصیات پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد چند متعلقہ حضرات کا مختصر اسوانحی تذکرہ ہے۔ پھر اصل رقعات شروع ہو جاتے ہیں۔ مرزا غالب کے خطوط ی طرح یہ خطوط بھی دو طرح کے ہیں۔ ایک وہ جن میں عربی و فارسی تراکیب، اور نادر تشبیہات و استعارات